احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

پیر 8 فروری 2010ء

روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

پیر 8 فروری 2010ء 23 صفر 1431 ہجری 8 تبلیغ 1389 ہش جلد 60-95 نمبر 31

عبادت سے شغف

حضرت عمرؓ کو مجاہدات وریاضت اور دعاؤں سے خاص شغف تھا۔ فتح مکہّ سے واپسی پر انہوں نے رسول کریم ﷺ سے اجازت چاہی کہ خانہ کعبہ میں ایک رات اعتکاف کی منّت پوری کرنا چاہتا ہوں۔ آنحضرتؐ نے بخوشی اجازت فرمائی۔ ایک دفعہ مدینہ سے عمرہ پر جانے کی اجازت چاہی تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔

”اے بھیا! ہمیں اپنی دعاؤں میں بھول نہ جانا“۔

﴿ابوداؤد کتاب الصلوٰۃ باب الدعاء حدیث نمبر 1280﴾

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

متقی کی زندگی کا نقشہ کھینچ کر آخر میں بطور نتیجہ یہ کہا............(البقرہ:6) یعنی وہ لوگ جو تقویٰ پر قدم مارتے ہیں۔ ایمان بالغیب لاتے ہیں۔ نماز ڈگمگاتی ہے۔ پھر اسے کھڑا کرتے ہیں۔ خدا کے دیئے ہوئے سے دیتے ہیں۔ باوجود خطرات نفس بلا سوچے، گزشتہ اور موجودہ کتاب اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور آخر کار وہ یقین تک پہنچ جاتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جو ہدایت کے سر پر ہیں۔ وہ ایک ایسی سڑک پر ہیں جو برابر آگے کو جا رہی ہے اور جس سے آدمی فلاح تک پہنچتا ہے۔ پس یہی لوگ فلاح یاب ہیں جو منزل مقصود تک پہنچ جائیں گے اور راہ کے خطرات سے نجات پا چکے ہیں، اس لئے شروع میں ہی اللہ تعالیٰ نے ہمیں تقویٰ کی تعلیم دے کر ایک ایسی کتاب ہم کو عطا کی۔ جس میں تقویٰ کے وصایا بھی دیئے۔

سو ہماری جماعت یہ غم کُل دنیوی غموں سے بڑھ کر اپنی جان پر لگائے کہ ان میں تقویٰ ہے یا نہیں۔

(ملفوظات جلد اول ص 22)

راہ سلوک میں مبارک قدم دو گروہ ہیں۔ ایک دین العجائز والے جو موٹی موٹی باتوں پر قدم مارتے ہیں۔ مثلاً احکام شریعت کے پابند ہو گئے اور نجات پا گئے۔ دوسرے وہ جنہوں نے آگے قدم مارا۔ ہرگز نہ تھکے اور چلتے گئے؛ حتیٰ کہ منزل مقصود تک پہنچ گئے، لیکن نامراد وہ فرقہ ہے کہ دین العجائز سے تو قدم آگے رکھا، لیکن منزل سلوک کو طے نہ کیا۔ وہ ضرور دہریہ ہو جاتے ہیں۔ جیسے بعض لوگ کہتے ہیں کہ ہم تو نمازیں بھی پڑھتے رہے۔ چلہ کشیاں بھی کیں، لیکن فائدہ کچھ نہ ہوا۔

سو جو لوگ بے صبری کرتے ہیں، وہ شیطان کے قبضہ میں آ جاتے ہیں۔ سو متقی کو بے صبری کے ساتھ بھی جنگ ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 15)

انسان خدا کا بن نہیں سکتا جب تک کہ ہزاروں موتیں اس پر نہ آویں اور بیضۂ بشریت سے وہ نکل نہ آئے۔ اس راہ میں قدم مارنے والے انسان تین قسم کے ہیں۔ ایک وہ جو دین العجائز رکھتے ہیں۔ یعنی بڑھیا عورتوں کا سا مذہب۔ نماز پڑھتے ہیں۔ روزہ رکھتے ہیں۔ قرآن شریف کی تلاوت کرتے ہیں اور توبہ استغفار کر لیتے ہیں۔ انہوں نے تقلیدی امر کو مضبوطی سے پکڑا ہے اور اس پر قائم ہیں۔ دوسرے وہ لوگ ہیں جو اس سے آگے بڑھ کر معرفت کو چاہتے ہیں اور ہر طرح کوشش کرتے ہیں اور وفاداری اور ثابت قدمی دکھاتے ہیں اور اپنی معرفت میں انتہائی درجہ کو پہنچ جاتے ہیں اور کامیاب اور بامراد ہو جاتے ہیں۔

(ملفوظات جلد اول ص 486)

میں تمہیں یہ سمجھانا چاہتا ہوں کہ جو لوگ قبل از نزول بلا دعا کرتے ہیں اور استغفار کرتے اور صدقات دیتے ہیں اللہ تعالیٰ ان پر رحم کرتا ہے اور عذاب الٰہی سے ان کو بچا لیتا ہے۔ میری ان باتوں کو قصہ کے طور پر نہ سنو۔ میں نصحاً للہ کہتا ہوں اپنے حالات پر غور کرو۔ اور آپ بھی اور اپنے دوستوں کو بھی دعا میں لگ جانے کے لئے کہو۔ استغفار، عذاب الٰہی اور مصائب شدیدہ کے لئے سپر کا کام دیتا ہے............(الانفال:34)

اس لئے اگر تم چاہتے ہو کہ اس عذاب الٰہی سے تم محفوظ رہو، تو استغفار کثرت سے پڑھو۔

﴿ملفوظات جلد اول ص 134﴾

مکرم سمیع اللہ صاحب
احمد پور راہ مولیٰ میں قربان ہوگئے

احباب جماعت کو نہایت افسوس کے ساتھ اطلاع دی جاتی ہے کہ مکرم سمیع اللہ صاحب آف احمد پور ضلع سانگھڑ بعمر 53 سال معاندین احمدیت کی فائرنگ سے 3 فروری 2010ء کو راہ مولیٰ میں قربان ہو گئے۔

مرحوم 3 فروری کو شام سوا چھ بجے اپنی دکان واقع شہداد پور سے اپنے گاؤں احمد پور بذریعہ موٹر سائیکل آ رہے تھے کہ تعاقب میں آنے والے دو موٹر سائیکل سواروں نے آپ کو روکا۔ ایک نے آپ سے قریبی گاؤں کا راستہ پوچھا۔ آپ راستہ بتا رہے تھے کہ دوسرے شخص نے چہرے پر پستول سے فائر کر دیا جو آر پار ہو گیا اور موقع پر ہی وفات ہو گئی۔ وقوعہ کے بعد قاتل فرار ہو گئے۔

وقوعہ کے اگلے روز 4 فروری 2010ء کو پولیس کارروائی کے بعد سہ پہر تقریباً 4 بجے مرحوم کے موصی ہونے کی وجہ سے میت کی ربوہ میں تدفین کیلئے روانگی ہوئی۔ اس سے قبل مکرم مجاہد احمد صاحب مربی سلسلہ نے مقامی طور پر نماز جنازہ پڑھائی۔ 5 فروری 2010ء کو بذریعہ سڑک جنازہ ربوہ پہنچا اور بیت المبارک میں نماز جمعہ کے بعد محترم ملک خالد مسعود صاحب صدر مجلس کارپرداز ربوہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور اماناتاً عام قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم ملک صاحب موصوف نے ہی دعا کروائی۔

نماز جنازہ اور تدفین میں اہل ربوہ نے کثیر تعداد میں شرکت کی اس موقع پر خدام ربوہ نے مختلف مقامات پر ڈیوٹی کے فرائض بطریق احسن سرانجام دیئے۔

آپ 1957ء میں پیدا ہوئے۔ شہداد پور میں الیکٹرک ورکس موٹر وائینڈنگ کی دکان تھی۔ جماعت احمد پور کے فعال ممبر تھے۔ مرحوم نے پسماندگان میں

﴿باقی صفحہ 8 پر﴾

مرسلہ : مکرم محمد اسماعیل خان فاروق صدر مجلس خدام الاحمدیہ بیلجئیم

مسرور مِنی فٹ بال ٹورنامنٹ بیلجیئم

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے مجلس خدام الاحمدیہ بیلجیئم کو مورخہ 26، 27 دسمبر 2009ء کو ایک یورپین منی فٹبال ٹورنامنٹ منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ یہ ٹورنامنٹ بیلجیئم کے ایک شہر سنتراؤدن (Sint trauden) میں منعقد ہوا۔ حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت اس کی منظوری عطا فرمائی اور حضور انور کی اجازت سے اس ٹورنامنٹ کا نام مسرور منی فٹبال ٹورنامنٹ رکھا گیا۔ یورپ کی پانچ مجالس کو اس میں شرکت کرنے کی دعوت دی گئی جن میں انگلینڈ، جرمنی، ہالینڈ، سوئٹزرلینڈ، اور فرانس کی مجالس شامل تھیں۔ مجلس خدام الاحمدیہ انگلینڈ اپنی مصروفیت کی بناء پر شامل نہ ہوسکی اس طرح بیلجیئم سمیت پانچ ممالک کی چھ ٹیموں نے بھرپور حصّہ لیا۔

مورخہ 25 دسمبر کو با جماعت نماز تہجد ادا کی گئی جس میں 70 سے زائد خدام واطفال نے شرکت کی۔

سنتراؤدن (Sint trauden) میں 26 دسمبر کی صبح ہی سے وقارِ عمل کا آغاز ہو چکا تھا اور سپورٹس ہال کو پھولوں اور مختلف بینرز سے سجایا گیا تھا جن پر قرآنی آیات کے تراجم اور خلفائے احمدیت کے ارشادات مختلف زبانوں میں لکھے گئے تھے۔

نو بجے ٹیمیں سپورٹس ہال پہنچنا شروع ہوگئیں۔ جہاں ناظمِ اعلیٰ ٹورنامنٹ نے اپنے ساتھیوں کے ہمراہ ان کا پرجوش خیر مقدم کیا۔ افتتاحی تقریب کا آغاز محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ بیلجیئم کی زیرِ صدارت تلاوتِ قرآنِ کریم سے ہوا بعد ازاں ان آیات کا انگلش اور ڈچ ترجمہ بھی پیش کیا گیا پھر تمام حاضرین نے محترم صدر صاحب کی معیت میں عہد خدام الاحمدیہ دُہرایا جس کے بعد محترم صدر صاحب نے ایک مختصر افتتاحی تقریر فرمائی اور دُعا کروائی اس کے ساتھ ہی پول میچز کا آغاز ہوا۔

ٹیموں کو دو پولز میں تقسیم کیا گیا تھا پول A میں جرمنی، ہالینڈ اور بیلجیئم A کی ٹیمیں شامل تھیں جبکہ پول B میں بیلجیئم B، فرانس اور سوئٹزرلینڈ کی ٹیمیں شامل تھیں ایک بجے دوپہر کے کھانے اور نماز ظہر وعصر کا وقفہ کیا گیا اب تک دو پول میچز ہو چکے تھے۔ کھانا ہاسلٹ (Hasselt) مشن ہاؤس سے بن کر آیا تھا ہاسلٹ (Hasselt) صوبہ لمبرگ کا صدر مقام ہے اور یہاں کے میئر اور گورنر کو جن کے ساتھ جماعت کے اچھے تعلقات ہیں کو بھی ٹورنامنٹ کے افتتاحی اجلاس میں شرکت کی دعوت دی گئی لیکن وہ اپنی مصروفیت کی وجہ سے نہ آسکے۔ کھانے کے وقفے کے بعد باقی کے چار پول میچز ہوئے جن کے بعد مہمانوں کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔ مغرب وعشاء کی نمازوں کی ادائیگی کے بعد ایک دلچسپ خدام کارنر کا پروگرام بھی رکھا گیا جسمیں خدام نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ اس خدام کارنر کا اختتام محترم نصیر احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ فرانس نے احباب کو بیش قیمت نصائح فرما کر کیا۔ رات کا کھانا مہمانوں کی خدمت میں رہائش گاہ میں پیش کیا گیا۔

اگلے دن مورخہ 27 دسمبر کا آغاز نمازِ تہجد اور فجر کے بعد درس القرآن سے ہوا۔ ناشتے کے بعد ایک بار پھر تمام احباب سپورٹس ہال میں جمع ہو گئے جہاں دوسیمی فائنل اور ایک فائنل کھیلا جانا تھا۔ بیلجیئم B اور فرانس نے پول B سے اور جرمنی اور ہالینڈ نے پول A سے سیمی فائنل کے لئے کوالیفائی کیا تھا یہاں بیلجیئم B کا مقابلہ ہالینڈ سے اور جرمنی کا فرانس سے ہوا۔ جرمنی اور ہالینڈ اپنے اپنے حریفوں کو ہرا کر فائنل میں پہنچے۔ فائنل میں ایک زبردست مقابلہ دیکھنے میں آیا اور ہالینڈ کی ٹیم جو کہ پورے ٹورنامنٹ میں چھائی رہی یہاں بھی مکمل طور پر جرمنی کی ٹیم پر حاوی رہی اور جرمنی کی ٹیم کو 0-5 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ فائنل سے پہلے نیشنل عاملہ مجلس خدام الاحمدیہ بیلجیئم اور یورپ سے آنے والی باقی مجالس کے نیشنل عاملہ کے ممبران کا ایک دوستانہ میچ بھی ہوا جو کہ نیشنل عاملہ مجلس خدام الاحمدیہ بیلجیئم نے جیتا۔

فائنل دیکھنے کے لئے سنتراؤدن شہر کے میئر صاحب بھی تشریف لائے ہوئے تھے اور انہوں نے اختتامی تقریب میں بھی شرکت کی جس کا آغاز تلاوت قرآنِ کریم اور پھر ان آیات کا انگلش اور ڈچ ترجمہ پیش کر کے کیا گیا ازاں بعد عہد خدام الاحمدیہ دُہرایا گیا جس کے بعد محترم میئر صاحب نے ایک مختصر خطاب میں تمام حاضرین کو اپنے شہر میں خوش آمدید کہا اور مجلس سنتراؤدن کی شہر میں کی جانے والی فلاح و بہبود کی کوششوں اور خدمات کو سراہا اور آئندہ کے تعاون کی یقین دہانی پر ان کا شکریہ ادا کیا اس موقع پر معزز مہمان نے جیتنے والی ٹیم کے امیرِ قافلہ کو، صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ بیلجیئم اور قائد مجلس سنتراؤدن کو اپنے شہر کی جانب سے یادگاری شیلڈز پیش کیں جن پر سنتراؤدن کا لوگو کندہ تھا۔ اس کے بعد سیکرٹری صاحب ٹورنامنٹ نے ٹورنامنٹ کی رپورٹ پڑھ کر سنائی۔ بعدہ عرب نومبائعین نے عربی قصیدہ پیش کیا۔ اس کے بعد معزز مہمان صدران اور ان کے نمائندگان نے ٹورنامنٹ کے حوالے سے اپنے خیالات اور جذبات کا اظہار کیا۔ مہمانوں کے خطابات کے بعد تقریب تقسیم انعامات ہوئی جس میں محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ بیلجیئم نے مہمانوں کی خدمت میں یادگاری شیلڈز پیش کیں۔ جس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دستخط تھے۔ انعامات کی تقسیم کے بعد محترم صدر صاحب نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا محترم احسان سکندر صاحب مربی سلسلہ بیلجیئم نے اختتامی خطاب فرمایا اور دعا کروائی۔ آخر میں تمام شرکاء کے ہمراہ ایک گروپ فوٹو بھی لیا گیا اس کے بعد مہمانوں کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا اور انہیں دعاؤں کیساتھ رخصت کیا۔

تمام قارئین سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں مزید احسن رنگ میں خدمت دین کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے اور ان تمام احباب کو جنہوں نے کسی بھی رنگ میں اس ٹورنامنٹ کو کامیاب بنانے کے لئے حصہ لیا بہترین جزا عطا فرمائے۔ (آمین)

دعا کرنا

قسم کھا کر خدا کی، عہد جو باندھا خلافت سے
اب اس عہد وفا کی لاج رہ جائے دعا کرنا

خلافت پر میں اپنا مال و جان قربان کر جاؤں
میرا ہر لمحہ وقف دین ہو جائے دعا کرنا

میری نسلیں قیامت تک وفادار خلافت ہوں
ثبات پا کہیں ٹھوکر نہ کھا جائے دعا کرنا

خلافت کے توسط سے ملے گی تمکنت دیں کو
ستم کا دور فتح میں بدل جائے دعا کرنا

کوئی احسن عمل دربار حق میں پیش کے قابل
مقدر سے میرے بھی نام ہو جائے دعا کرنا

چلے ہیں قافلہ در قافلہ کوئے محبت کو
تمہاری دید ہو تو عید ہو جائے دعا کرنا

میرے راز محبت کا کیا پردہ جنوں نے چاک
یہی دیوانگی اب کام آ جائے دعا کرنا

(سلمٰی بنت محمود)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ - مطبع: ضیاء الاسلام پریس - مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) - قیمت 5 روپے

میجر جنرل (ر) پروفیسر ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب کا انٹرویو

دل کی مختلف بیماریوں سے کیسے بچا جا سکتا ہے

مورخہ 12 راگست 2009ء کو مڈویک میگزین جنگ راولپنڈی میں محترم میجر جنرل (ر) پروفیسر ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب کا ایک انٹرویو چھپا ہے۔ جس میں آپ نے دل کی مختلف بیماریوں کے متعلق مفید معلومات اور ان سے بچاؤ کے مناسب طریق اور علاج بھی افادہ عام کیلئے بیان فرمائے ہیں۔

میجر جنرل (ر) پروفیسر ڈاکٹر مسعود الحسن نوری کا شمار عالمی سطح کے ماہرین امراض قلب میں ہوتا ہے۔ وہ نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ہارٹ ڈیزیز اور آرمڈ فورسز انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی پاکستان کے کمانڈنٹ اور ایگزیکٹو ڈائریکٹر کے عہدے تک مختلف عہدوں پر فائز رہے۔ اِس وقت آپ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں ایڈمنسٹریٹر کی حیثیت سے خدمات انجام دے رہے ہیں۔ وہ امراض قلب کے علاج کے جدید ترین رجحانات اور ٹیکنالوجی پر عمل پیرا ہیں۔ زیرنظر انٹرویو میں ڈاکٹر مسعود الحسن نوری امراض قلب کی علامات‘ پرہیز اور علاج پر روشنی ڈال رہے ہیں۔

جنگ: پاکستان میں بلحاظ عمر امراض قلب اور اس کے علاج معالجہ کی شرح کیا ہے؟ اس کی علامات اور پرہیز وعلاج پر روشنی ڈالیں۔

ج: امراض قلب کو مختلف اقسام میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ سب سے پہلے پیدائشی دِل کی بیماریاں‘ دوسرے نمبر پر وہ بیماریاں ہیں جوکہ رومیٹک ہارٹ ڈیزیز کہلاتی ہیں۔ اِس میں عموماً دِل کے والو متاثر ہو جاتے ہیں۔ تیسرے نمبر پر دِل کی ایسی بیماری آتی ہے جس میں دِل کو خون فراہم کرنے والی شریانیں متاثر ہوتی ہیں۔ اس کو ہم Ischaemic ہارٹ ڈیزیز کہتے ہیں اور چوتھے نمبر پر وہ دِل کی بیماری آتی ہے جس میں دِل کے پٹھے کمزور ہو جاتے ہیں۔ اس کو ہارٹ مسل ڈیزیز کہتے ہیں۔ اِن میں سب سے زیادہ عام بیماری 40 سال سے زیادہ عمر کے افراد میں پائی جاتی ہے جوکہ اسکیمک ہارٹ ڈیزیز کہلاتی ہے۔ جہاں تک پیدائشی دِل کی بیماریوں کا تعلق ہے اس کو ہم Congenital ہارٹ ڈیزیز کہتے ہیں۔ اس کی عام وجوہات میں حمل کے دوران ماں کو کسی وائرس کا انفیکشن ہو جانا قابل ذکر ہے۔ اِس کے علاوہ ریڈی ایشنز یا ایسی ادویات لی جائیں جس سے بچے کے دِل کی ساخت متاثر ہوتی ہو‘ یہ بھی پیدائشی دِل کی بیماری کی وجہ بنتے ہیں۔ پاکستان میں اس بیماری کی شرح اندازاً ایک ہزار میں سے تین سے پانچ نوزائیدہ بچے ہیں۔ اس کی علامات میں بچے کی پیدائش میں سانس کی تکلیف‘ اس کی نشوونما میں کمی اور نیلا پن پیدا ہو جانا شامل ہے۔ اس کی روک تھام کیلئے ماں کو خاص طور پر وائرل بیماریوں سے پرہیز (خصوصاً جرمن خسرہ)‘ غیرضروری ادویات سے پرہیز اور ایکسرے یا ریڈی ایشن سے اجتناب کرنا چاہئے۔ اگر یہ بیماری لاحق ہو جائے تو اس کا تفصیلی چیک اپ کرانے کے بعد عام طور پر سرجری سے علاج کیا جاتا ہے۔ ایسے مریضوں کی بحالی کے امکانات خصوصی سنٹرز میں بہت بہتر ہو چکے ہیں لیکن ہمارے ملک میں ابھی تک پیدائشی بیماریوں کی جراحی بہت ہی کم مراکز میں کی جاتی ہے۔

جنگ: دِل میں سوراخ کے بارے میں فرمائیے۔

ج: دِل میں سوراخ پیدائشی بیماریوں میں سے ایک ہے‘ جس میں دِل کے اوپر کے دو خانوں کے درمیان واقع پردے میں سوراخ ہوتا ہے اور آپریشن کے ذریعے یا Closure Device کے ذریعے سوراخ کو بند کر دیا جاتا ہے۔ اسی طرح دِل کے نچلے حصے میں بھی واقع دو خانوں کے پردوں کے درمیان سوراخ پیدا ہو جاتا ہے‘ اسے بھی آپریشن یا کلوژر ڈیوائس کے ذریعے بند کر دیا جاتا ہے جبکہ دیگر پیدائشی امراض کو جراحی کے ذریعے ہی ٹھیک کیا جاتا ہے لیکن چند ایک ایسی پیچیدہ پیدائشی دِل کی بیماریاں بھی ہیں جن کا خاطر خواہ علاج موجود نہیں جن پر تحقیق جاری ہے۔ رومیٹک دِل کی بیماریاں (Rheumatic Heart Desease) جوکہ عام طور پر گلے کے انفیکشن کے بعد بڑے جوڑوں پر اثر انداز ہوتی ہے اور پھر دِل کے Volves کو متاثر کرتی ہے‘ یہ بیماری عام طور پر پانچ سے پندرہ سال کے بچوں میں ہوتی ہے اور چند سال میں اگر خاطر خواہ علاج نہ کیا جائے تو سانس کا پھولنا‘ دِل کی دھڑکن کا تیز ہونا اور پاؤں پر سوجن آ جانا اِس کی علامات میں شامل ہے۔ یہ بیماری نچلے طبقے کے لوگوں میں عام ہے اور اکثر لاعلمی اور لاپرواہی کی وجہ سے دِل کے Volves کو متاثر کرتی ہے۔ اِس بیماری کا علاج بھی بنیادی طور پر اپریشن کے ذریعے ہی ہے۔ اِس میں دِل کے والوز کو مرمت یا تبدیل کیا جاتا ہے۔ اس کی کامیابی کے امکانات بہت روشن ہیں بشرطیکہ مریض بیماری کی ابتدائی حالت میں ماہر امراض قلب سے رجوع کرے۔ اِس علاج کے اخراجات عام آدمی کی برداشت سے کافی باہر ہیں کیونکہ ایک والو (Volve) کی قیمت 55 ہزار روپے سے لیکر 80 ہزار روپے تک ہے اور والو کو کھولنے کیلئے جو ڈیوائس استعمال ہوتی ہے اس کی قیمت تقریباً ایک لاکھ روپے ہے۔ اس کی احتیاطی تدابیر میں بچپن میں گلے کی بیماری کا جلد علاج اور پھر طویل مدت پینسلین کے ٹیکے اگر 21 سال کی عمر تک دیئے جائیں تو بہت حد تک دِل کے Volves کی بچت ہوسکتی ہے اور اس مہنگے علاج سے بھی جان چھڑائی جاسکتی ہے۔ آج کل جدید طریقہ علاج کے ذریعے دِل کے والو کی مرمت یا تبدیلی آپریشن کے بغیر بھی کی جارہی ہے لیکن اس میں اخراجات کافی زیادہ ہیں اور ماہر ڈاکٹرز کی کمی ہے۔ بہرحال علاج مہنگا ہے لیکن اسکے بعد بھی مریض کو ادویات کا استعمال طویل مدت تک کرنا پڑتا ہے۔

اسکیمک ہارٹ ڈیزیز چالیس سال کی عمر کے بعد سب سے زیادہ عام بیماری ہے۔ یہ ترقی پذیر ممالک میں بڑھ رہی ہے‘ اس میں خون کی وہ شریانیں جوکہ دِل کے پٹھوں کو جاتی ہیں ان میں رکاوٹ پیدا ہونا شروع ہوجاتی ہے اور یہ رکاوٹ دِل کے پٹھوں کو خون کی سپلائی کم کر دیتی ہے اور اگر مکمل رکاوٹ پیدا ہو جائے تو دِل کا دورہ لاحق ہو جاتا ہے۔ اِس کی علامات میں دِل کی شریانیں جب تنگ ہو جاتی ہیں تو چلنے کے بعد دِل میں گھٹن کا احساس ہوتا ہے‘ اِسے انجائنا کہتے ہیں۔ اگر شریان مکمل طور پر بلاک ہو جائے تو دِل کا دورہ لاحق ہو جاتا ہے۔ اس کی بہت سی وجوہات ہیں جن کو رِسک فیکٹر کہا جاتا ہے۔ اِس میں سب سے پہلی وجہ موروثی ہے‘ یعنی اگر والدین میں سے ایک یا دونوں کو پچپن سال سے کم عمر میں دِل کی بیماری ہو جائے تو بہت زیادہ امکان اِس بات کا ہے کہ اولاد کو بھی چالیس سال کی عمر کے بعد یہ عارضہ لاحق ہوسکتا ہے۔ دوسری وجہ غذا میں مرغن اشیاء کی زیادتی ہے یعنی سیچوریٹڈ فیٹ جس میں مکھن‘ ملائی‘ دیسی گھی‘ انڈے کی زردی اور پنیر شامل ہیں۔ تیسری وجہ سگریٹ نوشی ہے۔ سگریٹ کے دھوئیں میں ایسے اجزاء موجود ہوتے ہیں جو خون کی شریانوں کو تنگ کر دیتے ہیں اور خون کے اندر ایک خاص قسم کے خلیوں کے آپس میں چپکنے کی خصوصیت کو بڑھا دیتی ہے اور سگریٹ کے دھوئیں میں شامل کاربن مونو آکسائیڈ بھی خون میں شامل ہوکر دِل کو کافی حدتک نقصان پہنچاتی ہے۔

چوتھی وجہ ہائی بلڈ پریشر ہے جس کے باعث دِل کی شریانوں میں خرابی واقع ہوجاتی ہے اور دِل کے پٹھوں پر بوجھ بڑھ جاتا ہے۔ اس کے باعث دِل کی شریانوں میں تنگی واقع ہو جاتی ہے۔ پانچویں وجہ ذہنی بوجھ یا ذہنی تناؤ ہے اور جن مریضوں میں ڈپریشن‘ تھکاوٹ اور ذہنی دباؤ زیادہ ہوتا ہے اُن میں دِل کی یہ بیماری بھی زیادہ ہوتی ہے۔ چھٹی وجہ موٹاپا ہے‘ جب جسم پر چربی زیادہ ہوتی ہے تو دِل کی شریانوں میں بھی چربی جمع ہونے لگتی ہے۔ اِس سے دِل کو نہ صرف وزن کی زیادتی کی وجہ سے زیادہ کام کرنا پڑتا ہے بلکہ اِس کی نالیوں میں رکاوٹ بھی پیدا ہونے لگتی ہے۔ ساتویں وجہ ورزش کی کمی ہے۔ ورزش کی کمی کی وجہ سے نہ صرف وزن بڑھتا ہے بلکہ کھانے میں چربی کی مقدار بھی بڑھ جاتی ہے اور چند دیگر بیماریاں بھی جنم لیتی ہیں جن میں سے ایک ذیابیطس اور نقرس کی بیماری یا یورک ایسڈ کی زیادتی جنم لیتی ہے۔ یہ دونوں بیماریاں دِل کی شریانوں میں رکاوٹ کو مزید بڑھا دیتی ہیں۔ دِل کی بیماریوں کی ایک اور وجہ ماحول کی آلودگی بھی ہے جس میں گاڑیوں کا دھواں‘ فیکٹریوں کا دھواں‘ سگریٹ نوش افراد کے قریب بیٹھنا اور منشیات کا استعمال قابل ذکر ہیں۔ یہ بات بہت الارمنگ ہے کہ پاکستان میں دِل کی بیماریاں بڑھ رہی ہیں جبکہ ترقی یافتہ ملکوں میں اِسکی شرح کم ہو رہی ہے۔ اِس کی وجہ احتیاطی تدابیر کا فقدان ہے۔

جنگ: دِل کا دورہ پڑنے کی علامات کیا ہیں اور دورے کے دوران مریض کو کیا کرنا چاہئے؟

ج: دِل کی تکلیف عام طور پر سینے کے درمیان میں ہوتی ہے‘ یہ درد آہستہ آہستہ سارے سینے میں پھیلتا ہے اور گردن کی طرف بڑھتا ہے پھر یہ نچلے جبڑے کی طرف اور پھر بائیں بازو کے اندر کی طرف جاتا ہے۔ یہ تکلیف اگر 15 منٹ سے زیادہ رہے تو یہ ہارٹ اٹیک کی علامت ہے۔ ایسے میں پسینہ آنا‘ گھبراہٹ اور شدید قسم کا خوف لاحق ہو جاتا ہے۔ اس صورت میں مریض کو فوری طور پر لیٹ جانا چاہئے اور مدد کیلئے کسی کو بلا لینا چاہئے۔ عام ڈسپرین کی گولی پانی میں گھول کر پی لینی چاہئے۔ تقریباً 33 فیصد افراد کو ڈسپرین کی گولی کھانے کے بعد بچت کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ اس کے بعد جتنی جلدی ہو سکے مریض کو ہسپتال پہنچانا چاہئے۔ جن افراد میں ابتداء میں بیان کی گئی وجوہات پائی جاتی ہیں اُنہیں حالات سے مقابلے کیلئے تیار رہنا چاہئے۔ مریض جب ایمرجنسی کی حالت میں ہسپتال پہنچ جاتا ہے تو اُس کے مختلف ٹیسٹ کیئے جاتے ہیں۔ ایسے میں مریضوں کی بڑی تعداد صحت یاب ہو کر ہسپتال سے گھر چلی جاتی ہے لیکن ان افراد کو آئندہ کیلئے ماہر ڈاکٹروں کے مشورے کے مطابق کچھ عرصہ بعد تفصیلی ٹیسٹ کرانے چاہئیں جن میں ایکسرسائز ٹیسٹ (ای ٹی ٹی) اور دِل کا الٹراساؤنڈ (ایکوکارڈیالوجی) کا ٹیسٹ ضروری ہے۔ اِن میں سے اکثر مریضوں کے نتائج خاطر خواہ نکلتے ہیں‘ ان کو ادویات لینے اور احتیاطی تدابیر پر عمل کرنے کی ہدایت دی جاتی ہے۔ ایک تعداد ایسے مریضوں کی ہوتی ہے جن میں ایکسرسائز ٹیسٹ یا دیگر ٹیسٹوں میں خرابی آنے کی وجہ سے انجیوگرافی کا مشورہ دیا جاتا ہے۔ یہ ایک ٹیسٹ ہے جس میں یہ معلوم کیا جاتا ہے کہ دِل کی تین بڑی نالیوں میں سے کون سی ایک یا زیادہ نالیوں میں رکاوٹ ہے اور اس رکاوٹ کی شدت کیا ہے۔ عام طور پر اگر رکاوٹ کی شدت 50 فیصد سے زیادہ ہے تو انجیوگرافی کا مشورہ دیا جاتا ہے۔ اگر یہ شرح 50 سے 99 فیصد ہے تو عام طور پر انجیو پلاسٹی کا مشورہ دیا جاتا ہے جس میں دِل کی شریانوں کو کھول کر اس میں ایک سپرنگ کی قسم کی ڈیوائس (Stent) ڈالی جاتی ہے۔ شوگر کے مریضوں میں اور دیگر حالات میں میڈیکیٹڈ سٹنٹ استعمال ہوتا ہے اور بعض حالات میں نان میڈیکیٹڈ سٹنٹ استعمال میں لایا جاتا ہے۔

میڈیکیٹڈ سٹنٹ کے استعمال سے دِل کی شریانوں میں دوبارہ رکاوٹ کے امکانات بہت کم ہو جاتے ہیں۔ اگر انجیو پلاسٹی کے بعد خون کی نالیوں میں رکاوٹ کی نوعیت زیادہ ہو یا پیچیدہ ہو تب بائی پاس آپریشن کا مشورہ دیا جاتا ہے۔ اِس جراحی کے عمل میں ٹانگ سے خون کی نالیوں کو نکال کر یا سینے کی نالیوں کو لیکر رکاوٹ کے حصے کو بائی پاس کر دیا جاتا ہے اور مریض سات سے آٹھ دن ہسپتال میں رہنے کے بعد گھر چلا جاتا ہے اور قریباً ایک ماہ کے عرصہ کے بعد وہ اپنے معمول کے کاموں کی طرف آ جاتا ہے جبکہ انجیو پلاسٹی میں دو تین دن بعد مریض بحال ہو جاتا ہے۔ چند ایک ادویات کا استعمال بہرحال ایک لمبے عرصے تک مریض کو کرنا پڑتا ہے۔ ان مریضوں کو جن میں دِل کی حرکت میں سستی پائی جاتی ہے ان کو Pace Maker ڈالے جاتے ہیں جن کی مختلف اقسام ہیں اور وہ مریض کے دِل کی کیفیت کے مطابق ڈالے جاتے ہیں۔ قدرے ایک نیا طریقہ علاج Stem Cell Transplant کا ہے جو پہلی مرتبہ پاکستان میں ہماری ٹیم نے اے ایف آئی سی میں متعارف کرایا جس میں وہ مریض جن کا علاج نہ انجیو پلاسٹی اور نہ ہی بائی پاس آپریشن کے ذریعے ہو سکتا ہے اس میں مریض کی کمر کی ہڈی سے بون میرو ہارویسٹ کیا گیا اور اس میں سے Stem Cells علیحدہ کر کے انجیو گرافی کے عمل کے مطابق متاثرہ دِل کے خون کی شریانوں میں ٹرانسپلانٹ کیا گیا جس سے چند ہفتوں میں دِل کا متاثرہ حصہ دوبارہ حرکت میں آ گیا اور مریض کی کیفیت میں بہت بہتری آئی۔ گو یہ طریقہ علاج ابھی دنیا میں پوری طرح رائج نہیں ہے لیکن ترقی پذیر ملکوں میں یہ ایک بہت بہتر طریقہ علاج ہے جس میں اخراجات انجیو پلاسٹی اور بائی پاس آپریشن کے مقابلے میں بہت ہی کم ہیں۔

جنگ: صحت مند افراد کو امراض قلب سے بچنے کیلئے کیا احتیاطی تدابیر اختیار کرنی چاہئیں؟

ج: انہیں وہ تمام احتیاطی تدابیر اختیار کرنی چاہئیں جن کا ذکر ہوا ہے۔ موروثی افراد کا تو ہم کچھ نہیں کر سکتے لیکن باقی بہت سی چیزیں ایسی ہیں جن کی احتیاط کرنی چاہئے۔ غذا میں سچوریٹڈ فیٹ یعنی دیسی گھی، مکھن، ملائی، انڈے کی زردی، پنیر اور بڑے گوشت کا کم سے کم استعمال رکھنا چاہئے۔ اس کی جگہ سبزی، دال اور پھلوں کا زیادہ استعمال رکھنا چاہئے بشرطیکہ ذیابیطس نہ ہو۔ پولی ان سچوریٹڈ فیٹ جس میں زیتون کا تیل، سرسوں کا تیل، مکئی کا تیل اور سورج مکھی کا تیل شامل ہے ان کا استعمال بہت بہتر ہے۔ اگر اس بات کو بالکل سادہ الفاظ میں دیکھا جائے تو ''وہ تیل جو سردیوں میں نہ جمے سب سے بہتر ہے''۔ مچھلی کا استعمال (سوائے جھینگا مچھلی کے، جس میں سب سے زیادہ کولیسٹرول پایا جاتا ہے) اور مرغی کا استعمال بہت مفید ہے۔ بکرے کا گوشت، دنبے کے گوشت سے بہت بہتر ہے۔ ڈرائی فروٹ میں چلغوزے اور کاجو مضر ہیں لیکن اخروٹ، بادام، انجیر اور مونگ پھلی دِل کیلئے مفید ہیں۔ بھنے ہوئے چنے، مکئی کے دانے اور لوبیا مفید غذا ہے۔ دفاتر میں عام چائے کی نسبت سبز چائے، پودینہ یا لیموں کے پتے کی چائے کو رواج دینا زیادہ بہتر ہے۔ مکھن نکلی ہوئی پتلی لسی بھی مفید ہے۔ یہ چیزیں بلڈ پریشر کو نارمل رکھنے میں مدد بھی دیتی ہیں۔ سگریٹ نوشی، حقہ، سگار، یہاں تک کہ فلٹر والے سگریٹ کا استعمال بھی دِل کیلئے انتہائی نقصان دہ ہے۔ عام افراد کو پانی زیادہ سے زیادہ پینا چاہئے۔ عموماً ہسپتال لائے جانے والے دِل کے دورے کے مریضوں میں سے 60 فیصد ایسے ہیں جنہیں صبح 3 بجے سے 9 بجے کے دوران دِل کا دورہ پڑتا ہے لہٰذا انسان جتنی دیر تک سویا رہتا ہے اتنا ہی اس کے امکانات بھی بڑھتے جاتے ہیں۔ جتنا صبح جلدی سو کر اُٹھیں گے، صبح کی سیر اور ایکسر سائز کریں گے اُسی قدر ہارٹ اٹیک کے امکانات گھٹ جاتے ہیں۔ فجر کی نماز میں شامل ہونے کے بہت خوشگوار اثرات صحت پر پڑتے ہیں۔ اسی طرح تہجد گزار افراد کی صحت پر نہایت خوشگوار اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

اب تجھ سے پیارا کوئی نہیں

اولاد ہو یا ہو مال و زر، اب تجھ سے پیارا کوئی نہیں
اک پل دو پل کی دُوری بھی اب دل کو گوارا کوئی نہیں
دنیا کی ہر اک رنگینی سے دل بجھ سا گیا اک عمر ہوئی
اب راکھ سی دن بھر اڑتی ہے راتوں کو ستارہ کوئی نہیں
ہاں یادِ خدا کے چپو ہی کشتی کو پار لگاتے ہیں
ورنہ اس بحرِ غفلت کا تا دور کنارہ کوئی نہیں
ہے یوم نتائج حشر کا دن کیا اس سے پہلے بات کریں
یہ دنیا ہے میدان عمل یاں جیتا ہارا کوئی نہیں
ہم جیسے دکھیا لوگوں کو اک آہٹ کی بھی ٹھیس بہت
اور برتن بج ہی اٹھتے ہیں اس درد کا چارہ کوئی نہیں
لب خشک ہیں آنکھیں جلتی ہیں اک حبس سا اندر باہر ہے
مشکل ہے بہت یہ ضبطِ غم اب صبر کا یارا کوئی نہیں
بے چین بلکتی روحوں کو آنسو ہی تسلی دیتے ہیں
غم تھپک تھپک کر کہتے ہیں سو جاؤ تمہارا کوئی نہیں

اس ہنستی بستی دنیا میں کھوئی کھوئی سی پھرتی ہوں
مجھ جیسا ساری بستی میں تنہائی کا مارا کوئی نہیں
میں اپنی ہمت کے بل پر اب اور نہیں جی پاؤں گی
یہ عرض گزاری ہے مالک اور زور ہمارا کوئی نہیں
کمزور بھی ہوں بے طاقت بھی، بے وقعت بھی لاچار بھی ہوں
اک نظر کرم، اک نظر کرم اب اور سہارا کوئی نہیں
میں رُل کر مٹی ہو جاؤں قدموں میں جہاں کے کھو جاؤں
مل جائے اگر تُو بدلے میں تو یار خسارہ کوئی نہیں
کس کاندھے پر میں سر رکھوں اور کس سے دل کی بات کہوں
سب شہر بھرے ہیں لوگوں سے پر ان میں ہمارا کوئی نہیں
میں اپنی بقچی باندھ کے اب اسٹیشن پر آ بیٹھی ہوں
دنیا کو کبھی کا چھوڑ چکی واں اپنا کھلارا کوئی نہیں
تھک ہار کے جگ کے دھندوں سے جب لوٹ کے میں گھر آتی ہوں
دیوار و در چلاتے ہیں اس گھر میں تمہارا کوئی نہیں
ہر جیت کو ٹھکرا کر عرشیؔ میں مات سدا چن لیتی ہوں
چسکہ سا غموں کا ہے ورنہ، یوں جان کے ہارا کوئی نہیں

ارشاد عرشی ملک

مقابلہ مقالہ نویسی 10-09ء بعنوان ''تقویٰ''

برائے مجلس انصاراللہ پاکستان

زیر اہتمام قیادت تعلیم مجلس انصار اللہ پاکستان ربوہ

قواعد

☆عنوان مقالہ ''تقویٰ''

☆مقالہ کے الفاظ 60ہزار سے کم اور ایک لاکھ بیس ہزار سے زائد نہ ہوں۔ایسے مقالہ جات مقابلہ میں شریک نہ کئے جائیں گے جن کے الفاظ کی تعداد 60ہزار سے کم اور ایک لاکھ بیس ہزار سے زائد ہوگی۔

☆مقالہ نگار اپنے الفاظ کی تعداد کو مقالہ کے ٹائٹل صفحہ پر نمایاں طور سے تحریر کریں۔

☆جن کتب کا حوالہ دیا جائے اُن کے مصنّفین ،کتاب کا نام،ایڈیشن،مطبع،سنِ اشاعت،جلد وصفحہ نمبر درج کیا جائے۔اور حوالہ جات کو درست اور نمایاں طور سے تحریر کیا جائے۔

☆کاغذ کے ایک طرف صاف اور خوشخط تحریر کریں۔مقالہ کے دائیں طرف حاشیہ ضرور چھوڑیں۔

☆مقالہ جمع کرانے کی آخری تاریخ 30 ستمبر 2010ء ہے۔مقررہ تاریخ کے بعد موصول ہونے والے مقالہ جات مقابلہ میں شریک نہ کئے جائیں گے۔

☆مقالہ نگار پہلے صفحہ پر مقالے کا عنوان،اپنا مکمل نام بمعہ ولدیت،مکمل پوسٹل ایڈریس بمعہ فون نمبرز،اپنی تنظیم اور مجلس کا نام نمایاں طور پر تحریر کریں۔

☆اس مقابلہ میں مجلس انصاراللہ پاکستان کے اراکین شریک ہوں گے۔

☆مجلس انصاراللہ پاکستان کے اراکین اپنے مقالہ جات براہ راست قیادت تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان (ربوہ) کو بھجوائیں۔

☆مقالہ لکھنے والے اراکین کی راہنمائی کے لئے ذیلی عناوین اور امدادی کتب کی فہرست دی جارہی ہے۔تاہم مقالہ نویس ان کتب کے علاوہ مزید کتب سے بھی استفادہ کر سکتے ہیں۔مقالہ تحریر کرتے وقت قیادت تعلیم کی طرف سے دیئے گئے ذیلی عناوین کی پابندی لازمی ہے۔

☆مقالہ نویس مقالہ مرکز میں جمع کروانے سے قبل ایک کاپی اپنے پاس رکھ لیں۔مرکز میں جمع شدہ مقالہ واپس نہیں دیا جائے گا۔

☆مقالہ نویس اراکین کے لئے تمام قواعد کی پابندی لازمی ہے۔

☆انعامات کی تفصیل درج ذیل ہے:

اوّل: سیٹ روحانی خزائن + سند امتیاز + 25ہزار روپے نقد

دوم: سیٹ تفسیر کبیر + سند امتیاز + 15ہزار روپے نقد

سوم: سیٹ انوارالعلوم + سند امتیاز + 10ہزار روپے نقد

ان تین انعامات کے علاوہ دس انعامات حُسن کارکردگی کی بناء پر اگلی دس پوزیشنز حاصل کرنے والوں کو انعامی کتب اور سند امتیاز کی صورت میں دیئے جائیں گے۔اس کے علاوہ مقابلہ میں شرکت کرنے والوں کو سند شرکت بھی دی جائے گی۔

ذیلی عناوین

1- تقویٰ کے لغوی و اصطلاحی معنی۔ 2- تقویٰ۔قرآن کریم کی روشنی میں

3- تقویٰ۔احادیث کی روشنی میں۔ 4- تقویٰ کی اہمیت وضرورت

5- قرآنی علوم کے انکشاف کے لئے تقویٰ کی اہمیت

6- تقویٰ کے حصول کے ذرائع۔ 7- تقویٰ کے حصول کی شرائط

8- تقویٰ کے درجات۔ 9- تقویٰ کی باریک راہیں

10- تقویٰ اعمال کی سچائی جاننے کا معیار۔ 11- تقویٰ ہر فتنہ سے محفوظ رکھنے کے لئے حِصن حصین

12- تقویٰ کی برکات۔ 13- اہل تقویٰ کی صفات

14- تقویٰ سے متعلق آنحضرتؐ،خلفائے راشدینؓ اور آپ کے صحابہؓ کے عملی نمونے

15- تقویٰ کے بارہ میں حضرت مسیح موعود کے ارشادات

16- تقویٰ سے متعلق حضرت مسیح موعود اور آپؑ کے رفقاء کے عملی نمونے

17- تقویٰ کے بارہ میں خلفائے احمدیت کے ارشادات

امدادی کتب

1- قرآن کریم 2- کتب احادیث: صحاح ستہ۔حدیقۃ الصالحین۔ریاض الصالحین۔

3- کتب لغت (المنجد۔لسان العرب۔مفردات امام راغب۔اردو جامع انسائیکلوپیڈیا از مولانا حامد علی خان صاحب)

4- تفسیر بیان فرمودہ حضرت مسیح موعود۔

5- روحانی خزائن حضرت مسیح موعود 6- ملفوظات حضرت مسیح موعود

7- مجموعہ اشتہارات حضرت مسیح موعود 8- مکتوبات احمد حضرت مسیح موعود

9- مرزا غلام احمد قادیانیؑ اپنی تحریروں کی رو سے سید داؤد احمد صاحب

10- حقائق الفرقان حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل۔ 11- خطبات نور حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل

12- تفسیر صغیر + تفسیر کبیر مکمل حضرت مصلح موعود۔ 13-خطبات محمود حضرت مصلح موعود

14- انوارالعلوم حضرت مصلح موعود۔ 15- تحریک جدید ایک الٰہی تحریک حضرت مصلح موعود

16- الاظہار لذوات الخمار حضرت مصلح موعود۔ 17- خطبات ناصر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث

18- المصابیح حضرت خلیفۃ المسیح الثالث۔ 19- خطبات طاہر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع

20- خطبات طاہر (عیدین) حضرت خلیفۃ المسیح الرابع

21- خطابات طاہر (تقاریر جلسہ سالانہ قبل از خلافت) حضرت خلیفۃ المسیح الرابع

22- خطبات مسرور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

23- شرائط بیعت اور احمدی کی ذمہ داریاں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

24- مشعل راہ شائع کردہ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

25- مضامین بشیر حضرت مرزا بشیر احمد صاحب۔ 26-سیرت المہدی مرتبہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب

27- رفقائے احمد ملک صلاح الدین صاحب (شائع کردہ مجلس انصاراللہ پاکستان)

28- 700 احکام خداوندی مرتبہ حنیف محمود صاحب۔ 29-لباس از حنیف محمود صاحب

مضامین الفضل

7اگست2007ء	15 ستمبر2008ء	31 جنوری2002ء	24مارچ2003ء
28جون2007ء	8اپریل2008ء	2فروری2002ء	7اپریل2003ء
17 جون2008ء	23فروری2008ء	6مارچ2002ء	11اپریل2003ء
27فروری2008ء	25 جون2008ء	25اپریل2002ء	30 جولائی2003ء
22دسمبر2008ء	19 دسمبر2008ء	5اگست2002ء	31 جولائی2003ء
31جولائی2008ء	7فروری2005ء	19 مئی2005ء	10 نومبر2003ء
7مارچ2008ء	17 مئی2005ء	29 مئی2005ء	10 دسمبر2003ء
یکم ستمبر1914ء	22 ستمبر1964ء	26اپریل2003ء	16اپریل1998ء
20اپریل1938ء	21اکتوبر1942ء	21 مئی1999ء	6 جنوری2001ء
24،25جولائی1964ء	30جون1951ء	21اگست1999ء	23اگست2003ء
8جون1964ء	16فروری1933ء	11 جنوری2003ء	یکم جنوری2000ء
30،31مارچ،12اپریل1961ء	3نومبر1943ء	5جولائی2003	28جنوری1999ء
26نومبر1958ء	19نومبر1943ء	یکم جنوری2001ء	8جولائی2000ء
13 ستمبر1964ء	25فروری1964ء	5 جنوری2001ء	9دسمبر2000ء
26اکتوبر1940ء	23اکتوبر1999ء	23اپریل2001ء	6جنوری2001ء
19جون1962ء	13 جنوری2001ء	8جون2001ء	24نومبر2001ء
29جون2001ء	24 ستمبر2001ء	6اکتوبر2001ء	4مارچ2000ء
یکم نومبر2001ء	14نومبر2001ء	10 جنوری2003ء	

رسائل

''ریویو آف ریلیجنز''(اردو)۔''الفرقان''۔ماہنامہ:''انصاراللہ''۔''خالد''۔''مصباح''۔

ماہنامہ انصاراللہ نومبر1964ء۔جنوری1969ء

ماہنامہ مصباح اپریل مئی1985ء

اخبارات

الحکم۔البدر۔الفضل۔الفضل انٹرنیشنل

راہنمائی برائے مقالہ نویسی:

مقالہ نویس حضرات کی رہنمائی اور سہولت کے پیش نظر قرآن مجید، حضرت مسیح موعود کے فرمودات اور خلفائے سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ارشادات جو اس مقالہ کے عنوان کے ضمن میں آتے ہیں ان کی نشاندہی کر دی گئی ہے اور اس کا انڈیکس مہیا کیا جا رہا ہے۔ تاہم یہ انڈیکس حتمی نہیں۔ مقالہ نویس حضرات اپنے علمی ذوق وشوق کے تحت ان کتب سے مزید استفادہ بھی کر سکتے ہیں نیز دیگر امدادی کتب سے بھی فائدہ اُٹھانے کی درخواست ہے۔

تقویٰ پر آیات:

البقرۃ: آیات نمبرز۔ 3,4,5,42,55,75, 133, 190, 195, 204, 234, 284, 224, 28,
196, 236, 178,190,168,180,181,236,242,208,

النساء: آیات نمبرز۔ 2,78,132,30,67,69

المائدہ: آیات نمبرز۔ 101,36,106,89,4,5,6,7,8,95

الانفال: آیات نمبرز۔ 30,2,26,70 — یٰس: آیات نمبرز۔ 46,12

الزمر: آیات نمبرز۔ 47,11 — التغابن: آیت نمبر۔ 17

الحجرات: آیات نمبرز۔ 14,2,3,4 — الاعراف: آیات نمبرز۔ 27,46,170,36

الحجر: آیات نمبرز۔ 47,46 — النحل: آیات نمبرز۔ 33,31

المومن: آیت نمبر۔ 59 — الفاطر: آیات نمبرز۔ 20,23,19,29

الشمس: آیات نمبرز۔ 11,10,9 — الاعلیٰ: آیات نمبرز۔ 15,16

آلِ عمران: آیات نمبرز۔ 131,173,180,201,103 — التوبہ: آیات نمبرز۔ 36,19,109,110

المومنون: آیت نمبر۔ 53 — المجادلہ: آیت نمبر۔ 10

الشعراء: آیات نمبرز۔ 109,185 — الحشر: آیات نمبرز۔ 19,22

الکہف: آیت نمبر۔ 47 — الاحزاب: آیات نمبرز۔ 34,36

النجم: آیت نمبر۔ 33 — المدثر: آیات نمبرز۔ 5,57

صٓ: آیات نمبرز۔ 45,42 — طٰہٰ: آیت نمبر۔ 133

الحج: آیات نمبرز۔ 33,38 — القصص: آیت نمبر۔ 84

الروم: آیت نمبر۔ 32 — الزمر: آیت نمبر۔ 34

الفرقان: آیت نمبر۔ 75 — محمد: آیت نمبر۔ 18

الفتح: آیت نمبر۔ 27 — العلق: آیات نمبرز۔ 12,13

الصّف: آیات نمبرز۔ 11,12,13,14 — الانبیاء: آیات نمبرز۔ 49,50

السجدہ: آیات نمبرز۔ 16,17 — الاحقاف: آیات نمبرز۔ 14,15

الرحمان: آیات نمبرز۔ 47,48 — الملک: آیت نمبر۔ 13

النّازعات: آیات نمبرز۔ 41,42

روحانی خزائن

جلد2: صفحہ 36 (حاشیہ) ۔جلد7: صفحہ 86 ۔جلد9: صفحہ 415،446 ۔جلد11: صفحہ 205 ۔جلد14: صفحہ 342,154,155 جلد19: صفحہ 13,15,82,71 ۔جلد20: صفحہ 307,130 ۔جلد21: صفحہ 140,210,208, ۔جلد21: صفحہ 209,23,18,315,17 ۔جلد22: صفحہ 43 (حاشیہ)

ملفوظات

جلد نمبر1: صفحات نمبرز۔ 23, 99, 28, 525, 14, 18, 20, 50, 287, 15, 22, 521, 8,
21,38,48,68,200,282,284,546,535 ,12, 544, 577, 512, 304, 398, 536, 8,
99,171,200,512, 45,49,511,527,576,151,282,114,151,539,6,22,

جلد نمبر2: صفحات نمبرز۔ 86, 261, 254, 178, 649, 603, 285, 177, 648, 331, 282,
717,680,558,152,647

جلد نمبر3: صفحات نمبرز۔ 486, 502, 571, 74, 116, 630, 787, 474, 592, 591, 567,
454,570,53,217,568,22,90,602,182,484,164,112,100,83,626,82,206

جلد نمبر4: صفحات نمبرز۔ 652,655,601,508,112,441,656,56,57,92,151,53,58

جلد نمبر5: صفحات نمبرز۔ 130, 606, 70, 477, 280, 67, 201, 18, 121, 398, 477,
122,609,607

خطبات نور:

صفحات نمبرز۔ 86,238,42,2,273,276,58,191

تفسیر کبیر

جلد نمبر1: صفحات نمبرز۔ 73, 95, 399, 205, 93, 94, 102, 103, 126, 206, 133,
136,148,142 ۔جلد نمبر2: صفحات نمبرز۔ 351,414,439,119,436,377,531,657,423 ۔
جلد نمبر3: صفحات نمبرز۔ 100,186,114 ۔جلد نمبر4: صفحہ نمبر۔ 264 ۔جلد نمبر5: صفحات نمبرز۔ 148,283 ۔
جلد نمبر6: صفحات نمبرز۔ 57,23,46,22 ۔جلد نمبر7: صفحات نمبرز۔ 82,520,632,83 ۔جلد نمبر8: صفحات
نمبرز۔ 488,50,51 ۔جلد نمبر10: صفحات نمبرز۔ 172,203,428

انوار العلوم

جلد نمبر1: صفحات نمبرز۔ 373,375,377,6 ۔ جلد نمبر3: صفحہ نمبر۔ 302 ۔ جلد نمبر4: صفحہ نمبر۔ 48 ۔
جلد نمبر9: صفحات نمبرز۔ 428,425,427,174 ۔جلد نمبر10: صفحہ نمبر۔ 285 ۔ جلد نمبر11: صفحہ نمبر۔ 166 ۔
جلد نمبر14: صفحہ نمبر۔ 357 ۔ جلد نمبر15: صفحہ نمبر۔ 183 ۔ جلد نمبر16: صفحہ نمبر۔ 294 ۔ جلد نمبر17: صفحات
نمبرز۔ 156,199,298,332,424 ۔جلد نمبر18: صفحہ نمبر۔ 591

تحریک جدید ایک الٰہی تحریک از حضرت مصلح موعود

جلد نمبر1: صفحات نمبرز۔ 235, 203, 171, 150, 149, 118, 104, 663, 648, 615,
504,455,442,351,333 ۔ جلد نمبر2: صفحات نمبرز۔ 308,268,249,183,123,89 ۔ جلد نمبر3:
صفحہ نمبر۔ 541

خطبات ناصر:

جلد نمبر1: صفحات نمبرز۔ 243, 220, 519, 720, 94, 593, 256, 522, 521, 538, 454,
245,425 ۔جلد نمبر2: صفحات نمبرز۔ 156, 72, 575, 69, 619, 42, 65, 50, 66, 67, 72, 64,
30,280,156,68,425 ۔جلد نمبر3: صفحہ نمبر۔ 203 ۔جلد نمبر4: صفحات نمبرز۔ 243, 358, 420, 421,
424 ۔جلد نمبر5: صفحات نمبرز۔ 544,545,738,739,547 ۔جلد نمبر6: صفحات نمبرز۔ 155, 157, 189,
280,446,447,555 ۔جلد نمبر7: صفحات نمبرز۔ 79, 80, 82, 87, 88, 89, 91,487 ۔جلد نمبر8:
صفحات نمبرز۔ 285,376,378,546 ۔جلد نمبر10: صفحات نمبرز۔ 35, 236, 279, 692

خطبات طاہر:

جلد نمبر1: صفحات نمبرز۔ 5, 14, 21, 28, 43, 44, 59, 60, 62, 67, 68, 73, 84, 88,
141,146,158,190,269,270,274,276, 287, 326, 341, 343, 78, 27, 67, 83, 23,
24,26,287 ۔جلد نمبر2: صفحات نمبرز۔ 498,497,441,120,191,575 ۔جلد نمبر3: صفحہ نمبر۔ 584 ۔

خطبات طاہر (عیدین):

صفحات نمبرز۔ 295, 299, 320, 296, 303, 443, 695, 705, 298, 415, 409, 439,
591,636,637,639,305,300,251,319,250,301,306,321,318,415,170,259

الہام عقل علم اور سچائی:

صفحات نمبرز۔ 621,231,226,88,76,77

خطبات مسرور:

جلد نمبر1: صفحات نمبرز۔ 417,547 ۔جلد نمبر2: صفحات نمبرز۔ 218,219,223,117,173 ۔
جلد نمبر3: صفحات نمبرز۔ 291 تا 361,375,384,297 جلد نمبر5: صفحات نمبرز۔ 257,258,233

مرزا غلام احمد قادیانی از سید داؤد احمد صاحب:

جلد دوم: صفحات نمبرز۔ 1021 تا 1023

مضامین بشیر جلد اوّل: حضرت مرزا بشیر احمد صاحب:

صفحات نمبرز۔ 408 تا 417

نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 27 جنوری 2010ء کو قبل نماز ظہر وعصر بمقام بیت الفضل لندن درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرمہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ

مکرمہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم خلیفہ صلاح الدین صاحب مورخہ 25 جنوری 2010ء کو 92 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ حضرت ڈاکٹر فیض علی صابر صاحب کی بیٹی اور حضرت خلیفہ رشید الدین صاحب کی بہو تھیں۔ آپ کا نکاح حضرت مصلح موعود نے اپنے نکاح کے ساتھ پڑھا۔ آپ نے ربوہ میں کچھ عرصہ حلقہ دارالیمن کی صدر لجنہ کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔ اپنے محلّہ میں رمضان المبارک کے دوران خواتین میں درس القرآن کا اجراء کیا جو اللہ کے فضل سے آج تک جاری ہے۔ مرحومہ نیک، دعا گو، متقی، خلفائے احمدیت اور خاندان کے افراد کے ساتھ محبت و اخلاص کا گہرا تعلق رکھنے والی بزرگ خاتون تھیں۔ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں 4 بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ خلیفہ فلاح الدین صاحب کی والدہ تھیں۔

نماز جنازہ غائب

مکرم منیر الدین احمد صاحب مربی سلسلہ

مکرم منیر الدین احمد صاحب مورخہ 10 جنوری 2010ء کو جرمنی میں وفات پا گئے۔ آپ حضرت میاں قمر الدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے بیٹے تھے۔ 1959ء میں جامعہ پاس کرنے کے بعد مشرقی افریقہ سویڈن اور ناروے میں خدمات سرانجام دیں۔ سویڈن کی بیت ناصر انہی کے زمانہ میں تعمیر ہوئی۔ آپ کو مکرم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کے نوبیل انعام کی تقریب میں جماعت کی نمائندگی کا شرف بھی حاصل ہوا۔ پاکستان آنے کے بعد مختلف جماعتوں میں خدمت کی توفیق پائی اور لمبا عرصہ انچارج شعبہ رشتہ ناطہ ربوہ بھی رہے۔ چار سال سے اپنے بچوں کے پاس جرمنی میں رہائش پذیر تھے۔ وہاں بھی شعبہ رشتہ ناطہ میں خدمت کی توفیق پائی۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں دو بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم ظہیر احمد صاحب کھوکھر مربی سلسلہ جنوبی افریقہ کے والد تھے۔

مکرم مہر محمد حیات صاحب

مکرم مہر محمد حیات صاحب ڈاور ربوہ مورخہ 12 نومبر 2009ء کو 90 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ خاندان میں اکیلے احمدی تھے۔ 20 سال تک صدر جماعت، زعیم انصاراللہ اور سیکرٹری اصلاح وارشاد کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔ 1998ء میں اسیر راہ مولیٰ رہنے کی سعادت بھی ملی۔ خاندان کی شدید مخالفت کے باوجود ہمیشہ ان سے محبت کا سلوک رکھا۔ مرحوم نیک سیرت، پرہیزگار، صوم وصلوٰۃ اور تہجد کے پابند اور صاحب رؤیا اور کشوف بزرگ تھے۔ تحریک جدید اور وقف جدید کے صف اول کے مجاہد تھے۔ طلباء کو اپنے پاس سے وظائف بھی دیا کرتے تھے۔ آپ ایک پرجوش داعی الی اللہ تھے۔ موصی تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ ایک بیٹی اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب

مکرم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب سرگودھا مورخہ 2 ستمبر 2009ء کو وفات پا گئے۔ آپ نے ضلع سرگودھا کی جماعت میں 16 سال تک مختلف عہدوں پر خدمت کی توفیق پائی۔ تمام مالی تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ قرآن کریم کے عاشق اور خلافت سے گہری وابستگی رکھنے والے تھے۔ موصی تھے اور اپنی زندگی میں ہی وصیت کی تمام ادائیگی کر دی تھی۔

مکرم عطاء القدوس ملہی صاحب

مکرم عطاء القدوس ملہی صاحب کارکن وکالت مال اول تحریک جدید ربوہ مورخہ 17 جنوری 2010ء کو موٹر سائیکل پر دفتر جا رہے تھے کہ سامنے سے آنے والی ٹرالی کے ساتھ ٹکرانے سے وفات پا گئے۔ آپ کی عمر 32 سال تھی۔ خدمت کا جذبہ رکھنے والے مخلص نوجوان تھے۔

مکرم شیخ مامون احمد صاحب

مکرم شیخ مامون احمد صاحب لاہور ابن مکرم شیخ عبدالواحد صاحب مرحوم مربی سلسلہ مورخہ 3 جنوری 2010ء کو 63 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ حضرت مسیح موعود کے رفیق حضرت شیخ عبدالحق صاحب کے پوتے تھے۔ نہایت ذہین اور محنتی انسان تھے۔ انجینئرنگ کی اعلیٰ تعلیم بیروت یونیورسٹی سے حاصل کی۔ دو دفعہ زعیم اعلیٰ لاہور مقرر ہوئے اور دونوں مرتبہ آپ کی مجلس نے علم انعامی حاصل کرنے کی توفیق پائی۔ جماعت اور خلافت سے بہت محبت اور فدائیت کا تعلق رکھتے تھے۔ پانچ سال سے صحت کمزور ہونے کے باوجود جماعتی میٹنگز میں شمولیت کے لئے بڑے اہتمام سے ربوہ جایا کرتے تھے۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ دو بیٹیاں اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرم محمد ابراہیم خان صاحب

مکرم محمد ابراہیم خان صاحب قادیان ابن مکرم محمد حسن کنجی صاحب مورخہ 13 دسمبر 2009ء کو وفات پا گئے۔ آپ 1958ء میں 22 سال کی عمر میں جماعت میں داخل ہوئے۔ لمبا عرصہ نور ہسپتال قادیان میں بطور واچ مین بڑی محنت سے کام کیا۔ نیک، سادہ مزاج، نمازوں کے پابند اور راست گو انسان تھے۔ آپ کی یہ خوبی تھی کہ تہجد کے وقت محلّہ احمدیہ کی گلیوں میں چکر لگا کر لوگوں کو جگایا کرتے تھے۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ پانچ بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ کا ایک بیٹا اور ایک داماد واقف زندگی ہیں۔

مکرم قریشی عبدالرزاق صاحب

مکرم قریشی عبدالرزاق صاحب ربوہ مورخہ 8 دسمبر 2009ء کو 96 سال کی عمر میں فضل عمر ہسپتال میں وفات پا گئے۔ صوم وصلوٰۃ کے پابند نہایت مخلص اور باوفا انسان تھے۔ آپ نے لمبا عرصہ نوشہرہ (دولت پورہ) میں سیکرٹری مال کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پائی۔ مرحوم موصی تھے اور مالی قربانی میں ہمیشہ بڑھ چڑھ کر حصہ لیا کرتے تھے۔ آپ مکرم قریشی داؤد احمد صاحب مربی سلسلہ گلاسگو کے والد تھے۔

مکرم ڈی محمد علی صاحب

مکرم ڈی محمد علی صاحب چنائی انڈیا مورخہ 17 جنوری 2010ء کو چنائی میں وفات پا گئے۔ آپ جماعت چنائی میں سیکرٹری دعوت الی اللہ کے طور پر خدمت کی توفیق پا رہے تھے۔ تامل ٹی وی چینل پر جماعت کے پروگراموں کی ریکارڈنگ میں آپ نے بہت تعاون کیا۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ ایک بیٹی اور چار بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ جن میں سے دو واقف زندگی ہیں۔

مکرمہ حمیدہ یوسف صاحبہ

مکرمہ حمیدہ یوسف صاحبہ آف لاہور مورخہ 22 دسمبر 2009ء کو 59 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ نہایت پیار کرنے والی، نیک اور صالح خاتون تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں دو بیٹیاں اور چار بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرم فتح محمد صاحب

مکرم فتح محمد صاحب صوبیدار ریٹائرڈ مورخہ 13 دسمبر 2009ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ نیک مخلص اور باوفا انسان تھے۔ آپ مکرم محمد ظہیر احمد صاحب مربی سلسلہ گیمبیا کے والد تھے۔

مکرمہ صادقہ اختر حق صاحبہ

مکرمہ صادقہ اختر حق صاحبہ ہڈرز فیلڈ مورخہ 19 دسمبر 2009ء کو 73 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ حضرت مسیح موعود کے رفقاء حضرت شیخ نور احمد صاحب کی پوتی اور حضرت مہتاب خاں صاحب کی نواسی تھیں۔ مرحومہ نیک، تہجد گزار، دعا گو اور خلافت سے والہانہ لگاؤ رکھنے والی مخلص خاتون تھیں۔ پسماندگان میں چار بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرم عبدالرشید فاروقی صاحب

مکرم عبدالرشید فاروقی صاحب دارالعلوم غربی صادق ربوہ مورخہ 6 / اکتوبر 2009ء کو 56 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ مالی قربانی میں ہمیشہ پیش پیش رہتے اور جب بھی کسی جماعتی خدمت کا موقعہ ملتا تو اسے توجہ سے سرانجام دیتے۔

مکرمہ امۃ الغفور فرحت صاحبہ

مکرمہ امۃ الغفور فرحت صاحبہ اہلیہ مکرم محمد اسحٰق ارشد صاحب ربوہ مورخہ 15 جون 2009ء کو وفات پا گئیں۔ آپ انتہائی ملنسار، غریب پرور، صابر وشاکر، خاموش طبع، صوم وصلوٰۃ کی پابند، مخلص خاتون تھیں۔ ضرورت مندوں کی ضرورتیں پوری کرتیں لیکن اپنا نام پوشیدہ رکھتیں۔ تقسیم پاکستان کے بعد ایک قریبی رشتہ دار لڑکی کی شادی پر اپنا سارا زیور اور قیمتی کپڑے جو ہجرت میں بچا کر اپنے ساتھ لائی تھیں دے دیا۔ آپ 1/7 حصہ کی موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں آٹھ بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرمہ فرمان بی بی صاحبہ و بچیاں عزیزہ امۃ الباری و عزیزہ آصفہ رؤف

مکرمہ فرمان بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالرؤف صاحب پیلو وینس خوشاب اپنے میاں، دو بچیوں اور ایک عزیزہ کے ہمراہ 4 نومبر 2009ء کو ربوہ سے اپنی گاڑی پر گھر جاتے ہوئے رستہ میں کچھ دیر کے لئے رکیں۔ گاڑی ڈھلوان پر کھڑی ہونے کی وجہ سے کچھ دیر بعد سرکنا شروع ہو گئی اور دریا میں جا گری جس سے آپ اپنی بچیوں سمیت ڈوب کر وفات پا گئیں۔ آپ پیلو وینس ضلع خوشاب میں صدر لجنہ کے طور پر خدمت کی توفیق پا رہی تھیں۔ بہت نیک دل اور خدا ترس خاتون تھیں۔ واقفین زندگی اور مرکزی نمائندگان کی بہت عزت کرتی تھیں۔ بہت مہمان نواز اور خلافت سے وفا کا تعلق رکھتی تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔

اللہ تعالیٰ ان مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے۔ انہیں جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ملائیشیا کے سابق وزیر اعظم

تنکو عبدالرحمٰن

تنکو عبدالرحمٰن ملائشیا کے سابق وزیر اعظم اور عالم اسلام کے ایک رہنما تھے۔

وہ 8 فروری 1903ء کو ملایا کی ایک چھوٹی سی ریاست قدح میں پیدا ہوئے ان کے والد اس ریاست کے سلطان تھے۔ انہوں نے بنکاک اور پینانگ کے انگریزی مدارس میں تعلیم حاصل کرنے کے بعد انگلستان سے بیرسٹری کی ڈگری حاصل کی۔

دوسری عالمی جنگ کے بعد وہ یونائیٹڈ ملایا نیشنل آرگنائزیشن کے چیئرمین منتخب ہوئے۔ اس جماعت کی کوششوں سے 30 / اگست 1957ء کو ملایا آزاد ہو گیا اور تنکو عبدالرحمٰن اس نئی مملکت کے وزیر اعظم منتخب ہو گئے۔

16 ستمبر 1963ء کو ان کی کوششوں سے ملائشیا کا قیام عمل میں آیا۔ اپریل 1964ء میں ملک کے پہلے عام انتخابات میں ان کی جماعت نے بھاری اکثریت حاصل کی اور وہ ایک مرتبہ پھر ملک کے وزیر اعظم بن گئے۔

30 / اگست 1970ء تک تنکو عبدالرحمٰن اسی عہدے پر فائز رہے۔ پھر انہیں اسلامی سیکرٹریٹ کا سیکرٹری جنرل منتخب کر لیا تھا۔ دسمبر 1973ء میں وہ اپنے عہدے سے سبکدوش ہو گئے۔

خبریں

عزاداروں کی بس اور جناح ہسپتال کراچی میں بم دھماکے 27 افراد جاں بحق 100 سے زائد زخمی

شہدائے کربلا کے چہلم کے موقع پر کراچی میں شارع فیصل کے قریب عزاداروں کی بس اور جناح ہسپتال کے ایمرجنسی وارڈ کے سامنے ہونے والے دوخوفناک بم دھماکوں کے نتیجے میں خواتین اور بچوں سمیت 27/افراد جاں بحق اور 100 سے زائد زخمی ہو گئے۔ ملیر سے جلوس میں شرکت کیلئے جانے والی بس نرسری پل پر چڑھتے ہی بم کا نشانہ بن گئی۔ اس دھماکے سے کچھ دیر بعد جناح ہسپتال کے ایمرجنسی وارڈ کے قریب کھڑی موٹر سائیکل ریموٹ کنٹرول بم دھماکے سے اڑادی گئی جبکہ جناح ہسپتال میں ایک 35 کلووزنی بم ناکارہ بنادیا گیا۔

عراق میں بھی چہلم امام حسینؓ کے جلوس پر بم دھماکے، 41 افراد جاں بحق

عراق کے شہر کربلا میں بھی چہلم امام حسینؓ کے جلوس کے نزدیک 2 کار بم دھماکوں میں 41/افراد جاں بحق اور 145 زخمی ہوگئے۔ ذرائع ابلاغ کے مطابق دھماکے کربلائے معلٰی سے تین کلومیٹر دور مشرق میں عزاداروں کے ایک اجتماع میں ہوئے۔ زخمیوں کو مقامی ہسپتالوں میں منتقل کردیا گیا ہے جن میں سے اکثر کی حالت تشویشناک بتائی گئی ہے۔ حکام نے ہلاکتوں میں مزید اضافے کے خدشات کا اظہار کیا ہے۔

نیویارک، ہوا اور زیرآب استعمال ہونے والا جہاز ''فلائی'' کا افتتاح

نیویارک ہوا اور زیرآب چلنے والا جہاز فلائی کے جدید ترین ماڈل کا تجربہ کامیابی کے ساتھ کرلیا گیا ہے، ہوائی جہاز اور آبدوز کی مشترکہ خصوصیات کا حامل اپنی نوعیت کی جدید ترین ایجاد ہے جو انتہائی بلندی پر پرواز اور انتہائی گہرائی میں تیر سکے گا۔ اس کا تجربہ بحراوقیانوس میں کیا گیا ہے جو دنیا کا گہرا ترین سمندر ہے۔ اس جہاز کی زیرآب رفتار 2 سے 5 ناٹ ہے۔ اس جہاز میں جدید ترین سہولتیں موجود ہیں

اطالوی یونیورسٹی میں آئسکریم کورس کی ابتداء

روم میں ایک اطالوی یونیورسٹی نے آئسکریم کورس کی ابتدا کی ہے جس میں تقریباً 6 ہزار افراد نے شرکت کی ہے۔ آئسکریم کے بڑھتے ہوئے استعمال اور خصوصاً یونیورسٹیوں میں اس کی بے پناہ مقبولیت دیکھ کر یہ کورس شروع کیا گیا ہے جس کے فارغ التحصیل کو ''آئسکریم ایگزیکٹو'' کا نام دیا جائے گا۔ آئس کریم کے اس منفرد کورس میں کریم' چاکلیٹ، خوشبوجات، ذائقوں اور آئسکریم کو خوشنما بنانے کے طریقے سکھائے جائیں گے۔ اس کورس کے اخراجات 600 ڈالر ہوں گے۔ اس کورس میں نہ صرف بے روزگار افراد حصہ لے رہے ہیں بلکہ بڑی بڑی کمپنیوں کے ایگزیکٹو بھی اس میں بڑی تعداد میں شریک ہیں۔

بقیہ از صفحہ 1

دو بیویاں، ایک بھائی مکرم ڈاکٹر طاہر احمد صاحب آف لندن اور ہمشیرہ محترمہ عذرا بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالواسع شاکر صاحب خان پور ضلع رحیم یارخان کے علاوہ سات بچے یادگار چھوڑے ہیں۔

ایک اہلیہ محترمہ امۃ المتین صاحبہ اپنے بچوں مکرمہ ظل ہما صاحبہ بعمر 24 سال مکرمہ شفقت سمیع صاحبہ بعمر 22 سال، مکرمہ میمونہ صاحبہ بعمر 20 سال اور مکرم مبارز احمد صاحب بعمر 19 سال سمیت ٹورانٹو کینیڈا میں مقیم ہیں۔ جبکہ دوسری اہلیہ محترمہ راشدہ پروین صاحبہ اپنے بچوں عزیزم عادل احمد واقف نو بعمر 10 سال عزیزہ عبیرہ سمیع بعمر 9 سال اور عزیزم کاشف احمد واقف نو بعمر 7 سال کے ہمراہ احمد پور ضلع سانگھڑ میں مقیم ہیں۔ جبکہ مرحوم کے والدین مکرم ممتاز احمد صاحب اور محترمہ محمودہ بیگم صاحبہ وفات پاچکے ہیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 5 فروری 2010ء کو خطبہ جمعہ میں مرحوم کا ذکر خیر کرتے ہوئے فرمایا۔

آج بھی ایک افسوسناک خبر ہے۔ مکرم سمیع اللہ صاحب ابن مکرم ممتاز احمد صاحب شہداد پور ضلع سانگھڑ کو 3 فروری کو شہداد پور میں (قربان) کر دیا گیا۔ جماعت کے بڑے فعال رکن تھے۔ سیکرٹری اصلاح وارشاد، سیکرٹری دعوت الی اللہ، زعیم انصاراللہ اور نائب ناظم انصاراللہ ضلع کی حیثیت سے بھی خدمت کرتے رہے۔ فعال داعی الی اللہ بھی تھے۔ دکان پر بھی بغیر کسی خوف کے باوجود مخالفت کے ایم ٹی اے لگوایا ہوا تھا (دعوت الی اللہ) کرتے رہتے تھے۔ جماعتی مذاکرے اور سوال جواب کی مجلسیں بھی ان کے گھر پر ہوتی تھیں۔ ایمانی غیرت رکھنے والے بڑے بہادر اور نڈر انسان تھے۔

نیز حضور نے نماز جمعہ کے بعد آپ کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے۔ اعلیٰ علیین میں جگہ دے۔ پسماندگان و دیگر جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ہمیشہ اپنے فضلوں اور رحمتوں سے نوازتا رہے۔ آمین

گمشدہ موبائل

مکرم فیصل احمد صاحب بشیر آباد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کا نیا موبائل NOKIA N73 کالج روڈ سے بشیر آباد جاتے ہوئے راستے میں کہیں گر گیا ہے۔ جس کے میموری کارڈ میں خاکسار کا بہت اہم Data موجود تھا جس کو ملے وہ دفتر صدر عمومی پہنچادیں یا خاکسار کو اس نمبر پر اطلاع دیں: 0300-6093339

ربوہ میں طلوع وغروب 8۔ فروری

طلوع فجر	5:30
طلوع آفتاب	6:55
زوال آفتاب	12:23
غروب آفتاب	5:50

سردیوں میں جوڑوں کے درد، اعصابی کمزوری، سردی کا زیادہ لگنا
عنبری
کے استعمال سے اللہ کے فضل سے ٹھیک ہوجاتے ہیں
فی ڈبی 200 روپے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434

سمیع سٹیل ٹریڈرز
مینوفیکچرز اینڈ جنرل آرڈر سپلائزر
اعلیٰ قسم کے لوہے کی چوکھاٹ کا مرکز
ڈیلرز: G.P_C.R.C_H.R.C شیٹ اینڈ کوائل
طالب دعا: میاں عبدالسمیع، میاں عمر سمیع، میاں سلمان سمیع
A-81 سٹیل شیٹ مارکیٹ لنڈا بازار لاہور
Mob:0300-8469946-0302-8469946
TeL:042-7668500-7635082

اسلام آباد، راولپنڈی کے بعد اب لاہور میں
HAROON'S
شاپ نمبر 26-27-28 قذافی سٹیڈیم لاہور
شوز۔ جیولری۔ بیگ
کراکری اور دیگر گفٹ آئٹمز
طالب دعا: عامر سجاد 042-5715591

تمام جاپانی گاڑیوں کے پرزہ جات
انٹرنیشنل موٹرز
86-59 سپر آٹو مارکیٹ چوک چوبرجی لاہور
فون: 042-7354398

FD-10

ڈاکٹر صاحب یورپ کے کامیاب دورہ کے بعد واپس تشریف لے آئے ہیں
ناصر ہومیو کلینک اینڈ سٹور
کالج روڈ ربوہ بالمقابل جدید پریس ربوہ
0300-7713148

لہنگا ساڑھی بنارسی برائیڈل سوٹنگ
نوٹ: تمام شہروں کے ساتھ ریٹ کی گارنٹی
ورلڈ فیبرکس
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
03336550796

نورتن جیولرز ربوہ
فون 6214214
دکان 6216216
فون گھر: 047-6211971

ٹیڑھے دانتوں کا علاج فکسڈ بریسز سے کیا جاتا ہے
مجید کلینک گورونانک پورہ
صبح 9 بجے سے 2 بجے تک
ڈینٹل سرجن ڈاکٹر وسیم احمد ثاقب بی ڈی ایس فیصل آباد
احمد ڈینٹل سرجری
شام 6 بجے سے 10 بجے تک
احمد ڈینٹل سرجری ستیانہ روڈ پیپلز کالونی فیصل آباد
0300-9666540-041-8549093

الفضل روم کولر
جستی کولر، گیزر، گیس اوون، واٹر کولر آرڈر پر تیار کئے جاتے ہیں۔
ہر کمپنی کا AC خریدیں اور ہمارے منظور شدہ ڈیلر سے فٹ کروائیں۔ گیس اوون، AC سروس اور مرمت کا کام کیا جاتا ہے۔ AC کے لئے سٹیبلائزرز بھی دستیاب ہیں۔ ہر قسم کا واٹر پمپ اور بورنگ کا کام بھی کیا جاتا ہے۔
نوٹ: کولر، گیزر، گیس اوون۔ ہر قسم کا AC پرانا نئے کے ساتھ تبدیل کروائیں۔ نیز ہر قسم کی موٹر وائنڈ کروائیں۔
فیکٹری: 1-B-16-265 کالج روڈ نزد اکبر چوک
ٹاؤن شپ لاہور موبائل: 0300-4026760
فون نمبر: 042-5114822,5118096

www.enlivensolution.com
MOODY INTERNATIONAL
UKAS QUALITY MANAGEMENT 014
enliven
Solutions
Architecture I Interior I Furniture
7 - 2nd Floor Commercial Area Cavalry Ground Lahore Cantt.
Tel:+9242 6610114-115, 0321 8487933 live@enlivensolution.com